سوال

وضوء سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں وضوء شروع کیا اورہاتھ دھونے کے بعد یاد آیا کہ میں بسم اللہ نہیں پڑھی لہذا مجھے جب بھی یاد آجاتا ہے تومیں وضوء دوبارہ شروع کردیتا ہوں اس بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہوراہل علم کا مذہب ہے کہ تسمیہ کے بغیر بھی وضوء صحیح ہے بعض اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ جب علم ہواوریاد بھی ہو تو تسمیہ واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(لاوضوء لمن لم یذکر اسم اللہ علیہ) (سنن ابن ماجہ... جامع ترمذی)

"جو شخص اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضوء نہیں۔"

لیکن جو شخص جو بھولنے یا جہالت کیا وجہ سے تسمیہ نہ پڑھ سکے اس کا وضوء صحیح ہے اوراگر تسمیہ کوواجب قرار دیں تو پھر بھی اس کے لئے وضوء کا اعادہ نہیں ہے کیونکہ یہ شخص جہالت اورنسیان کی وجہ سے معذور ہے اوراس مسئلہ میں دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں سکھائی گئی دعاء ہے ۔

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا ... سورة البقرة ۲۸۶

"اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا!"

اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے اس دعاء کو شرف قبولیت سے سرفراز فرمادیا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص280

محدث فتویٰ